السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام اور مقتدی فرضی نماز کے بعد دعا کریں تو یہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا مل کر دُعا کرنا بدعت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ طریقہ نہ تھا سوائے اس طریقہ اس طریقہ کے کہ آپ دُعا نماز کے اندر مانگتے تھے کیونکہ نمازی اپنے رب کے ساتھ مناجات کرتا ہے پس مناجات کے وقت دُعا کرنا اس لئے مناسب ہے اور نماز کے بعد سنت کے مطابق ذکر کرنا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے ۔ یعنی لا الہ الا اللہ اکبر کہنا ۔ (مجموعہ الفتاوی ۲۲/۵۱۹)

امام شاطبی کتاب الاعتصام ۱/۲۵۲ میں بدعات اضافیہ سے مفصل بحث کے تیجے میں ایک جگہ راقم ہیں ۔ "امثلة ھذا الاصل التزام الدعاء بعد الصلوات بالھیئة الاجتماع" مقصود اس سے یہ ہے کہ اس چیز اصل میں صحیح اور نا جائز ہوتی ہے مگر تخصیص کی وجہ سے بدعت ہو جاتی ہے نماز کے بعد اجتماعی صورت میں دُعا کو ضروری سمجھنا اور پابندی کرنا اسی قسم سے ہے ۔ اسی طرح ایک اور مقام پر لکھتے ہیں :

"وقد جآء عن السلف النھی عن الاجتماع علی الذکر والدعاء بالھیئة التی یجتمع علیھا ھولاء المبتدعون "

''اجتماعی شکل میں دُعا مانگنے اور ذکر کرنے میں جس کیلیئے اہل بدعت جمع ہو کر مانگتے ہیں سلف صالحین سے منع وارد ہے ۔ "البتہ اگر کوئی شخص دُعا کیلیئے اپیل کرے تو پھر ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی جا سکتی ہے ۔ (تحفہ الاحوذی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ